سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 2002
سندھ انتظام اور ضابطہ (پلاٹوں کا استعمال اور عمارات کی تعمیر) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH REGULATION AND CONTROL (USE OF PLOTS AND CONSTRUCTION OF BUILDINGS) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ اثرانداز ہونا

Over riding effect

۴۔ پلاٹوں کی ادلا بدلی

Conversion of plots

۵۔ مستقلی

Regularization

۶۔ قواعد

Rules

سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 2002

سندھ انتظام اور ضابطہ (پلاٹوں کا استعمال اور عمارات کی تعمیر) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH REGULATION AND CONTROL (USE OF PLOTS AND CONSTRUCTION OF BUILDINGS) ORDINANCE, 2002

[۱۹ مارچ ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں پلاٹوں کے استعمال اور عمارتوں کی تعمیر کا انتظام اور ضابطہ فراہم کیا جائے گا۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں پلاٹوں کے استعمال اور عمارتوں کی تعمیر اور اس سے متعلقہ معاملات کا انتظام اور ضابطا فراہم کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

تعریف

Definitions

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ انتظام اور ضابطہ (پلاٹوں کا استعمال اور عمارات کی تعمیر) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ ایسی تاریخ پر نافذ ہوگا جو حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

(۳)یہ نافذ ہونے سے ایک سال کے عرصے تک نافذ

رہے گا۔

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مفہوم اور مضمون کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "خودمختار باڈی" مطلب حکومت کے ضابطہ میں ایک خودمختار باڈی اور جو قانون کے تحت قائم کی گئی ہو اور جس میں شامل ہیں ایک اتھارٹی، کاؤنسل یا ہاؤسنگ سوسائٹی؛

(b) "عمارت" مطلب عمارت یا اس کا کوئی حصہ جو پلاٹ پر تعمیر کی گئی ہو۔

(c) "حکومت" مطلب سندھ حکومت؛

(d) "آرڈیننس" مطلب سندھ بلڈنگ کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۷۹؛

اثرانداز ہونا Over riding effect

(e) "پلاٹ" جس میں شامل ہے ایک رہائشی پلاٹ، صنعتی پلاٹ یا ایک اسکیم میں فلیٹ سائیٹ یا دوسرا کچھ لیکن خیراتی پلاٹ کے علاوہ ہو؛

پلاٹوں کی ادلا بدلی Conversion of plots

(f) "بیان کردہ" مطلب قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(g) "رہائشی پلاٹ" مطلب ایک اسکیم یا دوسری جگہ رہائشی عمارت کی تعمیر کے لیئے مخصوص کردہ ایک پلاٹ؛

مستقلی Regularization

(h) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛ اور

(i) "اسکیم" مطلب حکومت، اتھارٹی یا ایک خودمختار باڈی کے تعاون سے ایک ہاؤسنگ اسکیم جس سے عوام کو گھروں، کاروبار یا صنعتی مقصد کے لیئے پلاٹ فراہم کیئے جا سکیں۔

۳۔ اس آرڈیننس کی گجائشیں موثر ہوں گی، جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے متضاد نہ ہو۔

۴۔ کوئی بھی پلاٹ جس مقصد کے لیئے دیا گیا ہو اس

	کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے استعمال نہیں ہوگا، جب تک اتھارٹی کی طرف سے منظوری نہ دی جائے، جس کی طرف سے وہ پلاٹ دیا گیا ہے، ایسی شرائط پر اور ایسی فیس کی ادائگی پر جیسے بیان کیا گیا ہو۔
قواعد Rules	۵۔ جب تک کچھ کسی وقتی طور پر نافذ کسی قانون یا فیصلے، حکم یا کسی عدالت کی ڈکری کے متضاد نہ ہو، اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے تعمیر شدہ کوئی عمارت جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں یا اس سلسلے میں بنائے گئے ضوابط کے خلاف ہو، وہ آرڈیننس کے تحت مقرر کردہ اتھارٹی کی طرف سے شرائط اور ایسی فیس کی ادائگی پر مستقل کی جا سکتی ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ بشرطیکہ کوئی بھی عمارت مستقل نہیں کی جائے گی، اگر ایسی عمارت: (a) کسی دوسرے مقصد کے لیئے مخصوص کردہ پلاٹ پر تعمیر شدہ ہے، جب تک اس کے غیر قانونی مقصد کی اس آرڈیننس کے تحت منظوری نہ دی جائے؛ (b) ماحول دشمن سرگرمیاں ہیں، جیسا کہ بناوٹ، خطرناک چیزوں کا ذخیرہ یا ایندھن کے لائق چیزیں یا ٹرانسپورٹ سیکٹر کی خدمت میں رکاوٹ ہو، جب تک ایسی سرگرمیاں ختم نہ کی جائیں؛ (c) پارکنگ کی جگہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے استعمال کرتی ہے، جب تک وہ جگہ اپنے اصل مقسد کی طرف واپس نہ ہو؛ (d) روڈ کو چوڑہ کرنے والی اسکیم یا جائیداد کی لکیر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تعمیر کی گئی ہے، جو کسی خراب استعمال میں ہیں: (e) قائداعظم کی مزار کے ۳/۴ میل (۱.۲ کلومیٹر) قطر کے اندر تعمیر کی گئی ہے،

سمندر کی سطح سے پوڈیم لیول ۹۱ فٹ (۲۷.۷۲ میٹر) کی سطح پر۔
٦۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا